

وَ قَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ
 مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَ لَا آبَاؤُنَا وَ لَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ
 شَيْءٍ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى
 الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (35) وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ
 أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ
 فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَ مِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ
 الضَّلَآلَةُ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ
 عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ (36) إِنْ تَحَرَّصَ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ
 اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَ مَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ (37)
 وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ
 يَمُوتُ بَلَى وَ عَدَاً عَلَيْهِ حَقًّا وَ لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
 يَعْلَمُونَ (38) لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلَفُونَ فِيهِ وَ لِيَعْلَمَ

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ (39) إِنَّمَا قَوْلُنَا

لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَا أَن نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (40)

The worshippers of false gods say: "If Allah had so willed, we should not have worshipped aught but Him - neither we nor our fathers,- nor should we have prescribed prohibitions other than His." So did those who went before them. But what is the mission of messengers but to preach the clear message? For We assuredly sent amongst every people a messenger, (with the command), "Serve Allah, and eschew evil": of the people were some whom Allah guided, and some on whom error became inevitably (established). So travel through the earth, and see what was the end of those who denied (the truth). If thou art anxious for their guidance, yet Allah guideth not such as He leaves to stray, and there is none to help them. They swear their strongest oaths by Allah, that Allah will not raise up those who die: nay, but it is a promise (binding) on Him in truth: but most among mankind realise it not. (They must be raised up), in order that He may manifest to them the truth of that wherein they differ, and that the rejecters of truth may realise that they were liars. For to anything which We have willed, We but say the word, "Be", and it is.

یہ مشرکین کہتے ہیں "اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اُس کے سوا

کسی اور کی عبادت کرتے اور نہ اُس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے

"- ایسے ہی بہانے ان سے پہلے کے لوگ بھی بناتے رہے ہیں۔ تو کیا رسولوں

پر صاف صاف بات پہنچا دینے کے سوا اور بھی کوئی ذمہ داری ہے؟ ہم نے ہر
 امت میں ایک رسول بھیج دیا، اور اُس کے ذریعہ سے سب کو خبردار کر دیا کہ
 "اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت کی بندگی سے بچو"۔ اس کے بعد ان میں سے
 کسی کو اللہ نے ہدایت بخشی اور کسی پر ضلالت مسلط ہو گئی۔ پھر ذرا زمین میں
 چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہو چکا ہے۔ اے نبی، تم چاہے
 ان کی ہدایت کے لیے کتنے ہی حریص ہو، مگر اللہ جس کو بھٹکا دیتا ہے پھر
 اسے ہدایت نہیں دیا کرتا اور اس طرح کے لوگوں کی مدد کوئی نہیں کر سکتا۔
 یہ لوگ اللہ کے نام سے کڑی کڑی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ "اللہ کسی مرنے
 والے کو پھر سے زندہ کر کے نہ اٹھائے گا"۔ اٹھائے گا کیوں نہیں؟ یہ تو ایک
 وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر واجب کر لیا ہے، مگر اکثر لوگ جانتے
 نہیں ہیں۔ اور ایسا ہونا اس لیے ضروری ہے کہ اللہ ان کے سامنے اُس
 حقیقت کو کھول دے جس کے بارے میں یہ اختلاف کر رہے ہیں، اور
 منکرین حق کو معلوم ہو جائے کہ وہ جھوٹے تھے۔ (رہا اس کا امکان تو) ہمیں

کسی چیز کو وجود میں لانے کے لیے اس سے زیادہ کچھ کرنا نہیں ہوتا کہ اسے
حکم دیں "ہو جا" اور بس وہ ہو جاتی ہے۔

یہ مشرکیان کہتے ہیں، "اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اور نہ ہمارے
باپ-دادا اس کے سوا کسی اور کی عبادت کرتے اور نہ اس کے
حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے |" ایسے ہی بہانے ان سے
پہلے کے لوگ بھی بناتے رہے ہیں | تو کیا رسولوں پر سااف-سااف بات
پہنچا دینے کے سوا اور بھی کوئی ذمہ داری ہے؟ ہم نے ہر امت میں
ایک رسول بھیج دیا، اور اس کے ذریعے سے سب کو خبردار کر دیا
کی " اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت کی بندگی سے بچو |"
اس کے بعد ان میں سے کسی کو اللہ نے ہدایت بخشی اور کسی
پر جلالت مسلط ہو گئی | پھر جہاں زمین میں چل-فیر کر دیکھ
لو کی ٹوٹنے والوں کا کیا انجام ہو چکا ہے—اے نبی، تو چاہے
ان کی ہدایت کے لیے کتنے ہی ہریس ہو، مگر اللہ جس کو
بھٹکا دیتا ہے پھر اسے ہدایت نہیں دیا کرتا اور اس طرح کے
لوگوں کی مدد کوئی نہیں کر سکتا | یہ لوگ اللہ کے نام سے
کڑی-کڑی کسم میں خاکی کہتے ہیں کی "اللہ کسی مرنے والے کو پھر
سے زندہ کر کے نہ اٹاے گا"—اٹاے گا کیوں نہیں؟ یہ تو ایک وعدہ ہے
جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر واجب کر لیا ہے، مگر اکسیر
لوگ جانتے نہیں ہیں | اور ایسا ہونا اس لیے ضروری ہے کی اللہ
ان کے سامنے اس حقیقت کو کھول دے جس کے بارے میں یہ کھیتلا
کر رہے ہیں اور منکیرینہ-ہک کو معلوم ہو جائے کی وہ ٹوٹے (رہا

~~~~~

उसका इमकान, तो) हमें किसी चीज़ को वुजूद में लाने के लिए इससे  
ज़्यादा कुछ करना नहीं होता कि उसे हुक्म दें “हो जा” और बस वह  
हो जाती है |

~~~~~